سوال

(187) بہن کے خاوند کی بیٹی سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی لڑکی سے شادی کرنا میرے لئے جائز ہے جس کا باپ میری بہن کا خاوند ہے لیکن یہ لڑکی میری بہن کی بیٹی نہیں ہے بلکہ میری بہن کے شوہر کی بیٹی ہے (یہ کسی دوسری بیوی کے بطن سے ہے) یہ لڑکی جس کی عمر اٹھارہ برس ہے یہ مجھے اپنا ماموں کہتی ہے اور میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ میں یہ کہوں کہ میں تمہارا ماموں نہیں ہوں تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں اس کے سامنے کھلم کھلا اس حقیقت کا اظہار کردوں کہ میں اس کا ماموں نہیں ہوں اور اس سے شادی کرلوں، رہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس لڑکی سے شادی حلال ہے کیونکہ یہ آپ کی قرابت دار نہیں ہے، اس کا باپ آپ کے لئے اجنبی ہے خواہ اس نے آپ کی بہن سے شادی کر رکھی ہے، اس کی ماں بھی آپ کے لئے اجنبی ہے خواہ وہ آپ کی بہن کی سوکن ہے، آپ اس لڑکی کے ماموں نہیں ہیں، لہٰذا اس سے نکاح کرنا آپ کے لئے حلال ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 157

محدث فتویٰ